مختصر مسائل واحکامِ

طہارت ونماز

تألیف

فضیلۃ الشیخ العلاّمہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ

ابوعدنان محمد منیر قمر

(ترجمان سپریم کورٹ،الخبر،سعودی عرب)

ناشرین

توحید پبلیکیشنز (جدید) بنگلور۔انڈیا

نامِ کتاب : مختصر مسائل واحکامِ طہارت ونماز

تالیف : علاّمہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ : ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین

کمپوزنگ : شاہد ستّار

طبع اول : اپریل ۲۰۰۲ء

ہندوستان میں ملنے کے پتے

☆ توحید پبلیکیشنز ، ایس. آر. کے. گارڈن

بنگلور۔فون. ٦٦٥٠٦١٨

☆ چار مینار بک سٹور

چار مینار روڈ، شیواجینگر ، بنگلور۔١

ناشرین

توحید پبلیکیشنز (جدید) بنگلور۔انڈیا



فہرستِ مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عَرضِ مُتَرجِم

﴿ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ﴾

اَمَّا بَعْدُ:

قارئینِ کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ:

طہارت ونماز کے احکام ومسائل کے بارے میں بیشمار کتابیں اور مختصر رسائل عربی واردو ہر زبان میں بکثرت ہیں،لیکن فضیلۃ الشیخ علاّمہ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ کا رسالہ اختصار کے ساتھ ساتھ انتہائی جامع مانع ہے۔اور عربی میں کئی اندازوں سے اسکے لاتعداد اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

علاّمہ موصوف کی ثقہ شخصیت اور انکے اس رسالہ کی شہرت وثقاہت کے پیشِ نظر اسکا اردو ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے،اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ مؤلف ومترجم اور اسکی نشر واشاعت میں تعاون کرنے والے تمام احباب کو جزاءِ خیر سے نوازے اور اس رسالے کو شرفِ قبول سے نوازے۔آمین

وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

سعودی عرب،الخبر — ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدّین
شبِ جمعۃ المبارک — ترجمان سپریم کورٹ الخبر داعیہ متعاون
۲۹/۴/۱۴۲۲ھ — مرکز دعوت وارشاد،الخبر ،الدمام،الظہران
۲۰/۷/۲۰۰۱ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسائل واحکامِ

طہارت ونماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنِ، وَالصَّلاۃُ وُالسَّلامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّیْنِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنِ وَ سَیِّدِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ، نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اَمَّا بَعْدُ:

یہ مختصر سا رسالہ، کتاب وسنت کی روشنی میں مسائل واحکامِ وضوء، غسل اور نماز کے بارے میں ہے۔

وضوء: حدثِ اصغر یعنی پیشاب، پاخانہ، خروجِ ہوا، گہری نینداور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد واجب طہارت کا حاصل کرنا ''وضوء'' کہلاتا ہے۔

کیفیّتِ وضوء:

۱۔ دل سے وضوء کی نیت کریں۔ نیّت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں، کیونکہ نبی ﷺ وضوء کرتے وقت، نماز پڑھتے وقت یا کوئی بھی عبادت بجالاتے وقت زبان سے نیّت کے الفاظ ادانہیں فرمایا کرتے تھے۔ اور اللہ چونکہ دلوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ لہٰذا زبان کی نیّت کا لفظوں سے اظہار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰہِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)

۳۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئیں۔

۴۔ پھر تین مرتبہ پانی سے کُلی کریں اور تین مرتبہ ہی پانی سے ناک صاف کریں۔

۵۔ پھر تین مرتبہ چہرہ دھوئیں اور چہرے کی حدودِ اربعہ دائیں کان سے بائیں کان تک اور پیشانی کے بالوں کی جگہ سے لے کر داڑھی (ٹھوڑی) کے نیچے تک ہیں۔

۶۔ پھر انگلیوں کے پوروں سے لیکر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کو باری باری دھوئیں، پہلے دایاں اور پھر بایاں۔

۷۔ پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کریں اور وہ یوں کہ دونوں ہاتھوں کو گیلا کریں اور انھیں سر کے شروع سے لیکر آخر (گردن) تک لے جائیں اور پھر شروع تک واپس لے آئیں۔

۸۔ پھر دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کریں۔ شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخوں میں ڈالیں اور دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی پشت پر پھیر دیں۔

۹۔ پھر تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئیں۔ انگلیوں کے پوروں سے لے کر ٹخنوں تک۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں۔

غسل:

حدثِ اکبر یعنی جنابت اور حیض وغیرہ سے واجب طہارت کا حاصل کرنا ''غسل'' کہلاتا ہے۔

طریقۂ غسل:

۱۔ دل سے غسل کی نیّت کریں اور نیّت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں۔

۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)

۳۔ پھر پورا وضوء کریں۔

۴۔ پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے پانی ڈالیں اور جب سر مکمل طور پر بھیگ جائے تو تین مرتبہ سر پر کھلا پانی ڈالیں۔

۵۔ پھر سارا بدن دھولیں۔

تیمّم:

جس کو پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال سے اسے نقصان پہنچے، اسکے لئے پانی کے ساتھ غسل و وضوء کی بجائے مٹی کے ساتھ واجب طہارت حاصل کرنے کا نام ''تیمّم'' ہے۔

اندازِ تیمّم:

غسل یا وضوء، جسکی جگہ تیمّم کرنا ہو اسکی (دل سے) نیّت کریں اور زمین پر یا زمین سے متصل دیوار وغیرہ پر دونوں ہاتھ ماریں اور پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مَل لیں اور پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ایک دوسرے سے مَل لیں۔



نماز

نماز چند اذکار واقوال اور حرکات واعمال پر مشتمل عبادت ہے، جسکا آغاز تکبیرِ تحریمہ سے اور انتہاء سلام پھیرنے سے ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو حدثِ اصغر کی صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ وضوء کرے اور حدثِ اکبر کی شکل (جنابت وغیرہ) میں غسل کرے اور اگر پانی نہ پائے یا پانی کے استعمال سے اسے ضروری نقصان پہنچتا ہو تو اسے تیمّم کی اجازت ہے۔

اسے چاہیئے کہ اپنے بدن، کپڑوں اور مقامِ نماز (جائے نماز) کو نجاست وگندگی سے پاک صاف کرلے۔

نماز کی مسنون کیفیّت وطریقہ

استقبالِ قبلہ ونیّت:

۱۔ اپنے پورے جسم کے ساتھ قبلہ رو ہو جائے، اور اِدھر اُدھر تانک جھانک نہ کرے۔

۲۔ پھر دل سے اس نماز کی نیّت کرے، جسے وہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ نیّت کو لفظوں میں ادا نہ کرے۔

تکبیرِ تحریمہ:

۳۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائے (رفع الیدین کرے)

۴۔پھر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر، دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ لے۔

دعاءِ استفتاح وثناء:

۵۔پھر آغازِ نماز کی یہ دعاء پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِي وَبَیْنَ خَطَایَايَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾۔(بخاری ومسلم)

اے اللہ! میرے اور گناہوں کے مابین اتنی دوری کردے جتنی کہ مشرق ومغرب کے مابین ہے۔اے اللہ! میری خطاؤں کو اس طرح دھوکر صاف کردے جس طرح سفید کپڑے سے میل کچیل دھویا جاتا ہے۔اے اللہ! میری غلطیوں اور خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھودے۔

اگر یہ دعاء یاد نہ ہو تو یہ ثناء پڑھ لیں:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَ وَ بِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ،وَلَااِلٰهَ غَیْرُکَ.﴾

اے اللہ! تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند وبالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

تعوّذ وتسمیہ اور سورۃ الفاتحہ:

۶۔پھر یہ تعوّذ پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.﴾

میں شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۷۔پھر بِسْمِ اللّٰه اور یہ سورۃُ الفاتحہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِیْمِ ☆اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ☆الرَّحْمَانِ الرَّحِیْمِ☆مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ☆إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ إِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ☆اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ☆صِرَاطَ الَّذِیْنَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ☆

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہر قسم کی تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے (قیامت) کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کی۔

☆جب سورۃ الفاتحہ مکمل کر لے تو پھر کہے: آمین، جسکا معنی ہے: اے اللہ! میری دعائیں قبول فرما۔

قراءت:

۸۔ اسکے بعد اسے قرآنِ کریم میں سے جو آسانی سے آتا ہو، (کوئی سورت یا کسی سورت کا کوئی حصّہ آتا ہو) اسے پڑھے۔ اور نمازِ فجر میں قراءت کچھ لمبی کرے۔

رکوع اور اسکی تسبیح:

۹۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قراءت سے فارغ ہو کر رکوع کریں یعنی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے لئے اپنی کمر جھکائیں اور رکوع کرتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور اپنے ہاتھوں کو دونوں کندھوں کے برابر تک اٹھائیں (رفع الیدین کریں)۔ اور سنّت یہ ہے کہ کمر کو بالکل سیدھا کیا جائے اور سر بھی اس کے برابر رہے۔ (اٹھا ہوا یا جھکا ہوا نہ ہو) اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلا رکھ کر ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۰۔ رکوع میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ﴾ (ابوداؤد)

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کر لیں تو بہتر ہے:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي﴾ (بخاری ومسلم)

پاک ہے تو اے اللہ!، ہمارے پروردگار! اپنی تعریفوں کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

قومہ اوراس کے اذکار:

١١۔ پھر یہ کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائیں۔

﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه‘﴾

اللہ نے اسکی سن لی جس نے اسکی حمد وتعریف بیان کی۔

یہ کہتے ہوئے (اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے) اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائیں۔(رفع الیدین کریں)

☆ مقتدی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه‘ نہ کہیں۔ وہ اس کی بجائے یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْد﴾

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

١٢۔ جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں، تو یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ﴾ (مسلم)

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ زمیں و آسمان کی پہنائیوں کے برابر اوران کے علاوہ بھی جس چیز کو تو پیمانہ بنانا چاہے، اسکے برابر۔

سجود اور انکی تسبیح:

١٣۔ پھر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوجائیں اور (قومہ سے) سجدہ جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہیں۔ اور سات اعضاءِ جسم پر سجدہ کریں؛ ١۔ ناک سمیت پیشانی، ٢، ٣۔ دونوں ہتھیلیاں، ٤، ٥۔ دونوں گھٹنے، ٦، ٧۔ دونوں پاؤں کی انگلیاں۔ اپنی کلائیوں کو اپنے پہلوؤں سے ہٹا کر رکھیں، اور اپنی کلائیوں کو کہینوں تک زمیں پر نہ بچھائیں، اور پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کو قبلہ رُخ رکھیں۔

١٤۔ سجدے میں یہ تسبیح تین بار کہیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى﴾

پاک ہے میرا رب بلند و بالا شان والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کرلیں تو اچھا ہے:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ﴾ (بخاری ومسلم)

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار! اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ، مجھے بخش دے۔

جلسہ بین السجدتین اور اسکی دعاء:

۱۵۔ پھر اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں۔

۱٦۔ اب بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے کے ساتھ ہی دائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ سب سے چھوٹی انگلی اور اسکے ساتھ والی انگلی بند ہوں، اور درمیانی انگلی اور انگھوٹھے کا حلقہ بنائیں، اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی چھوڑ کر اسے بائیں گھٹنے کے ساتھ ہی ران پر رکھیں۔

۱۷۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعاء کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ﴾ (ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے۔ مجھے رزق عطا کر، میرے مصائب ونقصان کی تلافی فرما اور مجھے عافیت سے رکھ۔

دوسرا سجدہ:

۱۸۔ اسکے بعد پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں اور اسمیں بھی وہی کریں اور وہی پڑھیں جسکا تذکرہ پہلے سجدہ کے ضمن میں گزرا ہے۔

دوسری رکعت:

۱۹۔ اب اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ سے اٹھیں، اور دوسری رکعت پڑھیں۔ اسمیں بھی وہی کرنا اور پڑھنا ہے، جو پہلی رکعت میں کیا اور پڑھا ہے، سوائے اسکے کہ دوسری رکعت میں دعاءِ استفتاح وثناء نہیں ہے۔

قعدہ:

۲۰۔ دوسری رکعت مکمل کرنے کے بعد اللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے بالکل اسی طرح بیٹھ جائیں، جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

تشہّد:

۲۱۔ اس قعدہ میں پہلے یہ تشہّد پڑھیں:

﴿اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ﴾

ہر قسم کی زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ پر اللہ کی سلامتی، اسکی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، ہم پر بھی اللہ کی سلامتی نازل ہو، اور اللہ کے تمام نیک وصالح بندوں پر بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

درود شریف:

اسکے بعد یہ درود شریف پڑھیں:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ☆

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ﴾

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

اوران کی آل پر درود بھیجا، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔

تعوّذ ودعاء:

پھر یہ تعوّذ ودعاء کریں:

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ،وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ،وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّال﴾

اے اللہ! میں عذابِ جہنّم سے، عذابِ قبر سے، موت وحیات کے فتنہ سے، اور مسیحِ دجال کے فتنہ سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اسکے بعد دنیا وآخرت کی بھلائیوں میں سے جو دعاء چاہیں، وہ مانگیں۔

سلام پھیرنا:

۲۲۔ پھر پہلے دائیں طرف سلام پھیریں اور یہ کہیں:

﴿أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ﴾

تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

اور اسکے بعد یہی کلمات کہتے ہوئے بائیں طرف بھی سلام پھیریں۔

تین یا چار رکعتیں پڑھنے کا طریقہ:

۲۳۔ اگر نماز تین یا چار رکعتوں والی ہو تو تشہّد کے ان آخری کلمات:

﴿ أَشْھَدُأَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ﴾۔ پر جاکر رک جائیں۔

۲۴۔ پھر اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں، اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے (رفع الیدین کرنے) کے بعد دوبارہ سینے پر باندھ لیں۔

۲۵۔اب بقیہ نماز بھی اُسی طرح پڑھیں ،جسطرح کہ دوسری رکعت پڑھی ہے،سوائے اسکے کہ قیام میں صرف سورۃُ الفاتحہ پڑھنے پر ہی اکتفاء کریں۔

تورّک:

۲٦۔اب آخری قعدہ کیلئے تورّک کے انداز سے بیٹھیں کہ دایاں قدم کھڑا ہو،اور بایاں قدم دائیں پنڈلی کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیں،اور بائیں سرین کے بل زمیں پر بیٹھ جائیں،اوراپنے دونوں ہاتھوں کواسی طرح اپنی دونوں رانوں پر رکھیں،جس طرح کہ قعدہ ٔاولیٰ کے وقت رکھے تھے۔

۲۷۔اِس قعدہ ٔاخیرہ میں بھی مکمل تشہُّد (جمع درود شریف اورتعوّ ذو دعاء) پڑھیں۔

۲۸۔آخر میں **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰه** کہتے ہوئے **پہلے** دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیرلیں۔

مکروہاتِ نماز:

۱۔نماز میں پورا سر پھیر کر یاصِرف نگاہیں پھیر کر اِدھراُدھر دیکھنا مکروہ ہے،البتہ آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا حرام ہے۔

۲۔نماز کے دوران کوئی بلاضرورت ولایعنی کام یا حرکت مکروہ ہے۔

۳۔نماز میں کوئی ایسی چیز پاس رکھنا مکروہ ہے، جونمازی کی توجہ نماز سے ہٹانے کا باعث ہوجیسے کوئی بھاری یا رنگدار(پھولدار) چیز۔

۴۔دورانِ نماز پہلوؤں (کوکھوں) پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہونا بھی مکروہ ہے۔

مُبطِلات ومُفسِدات نماز:

۱۔نماز کے دوران جان بوجھ کر گفتگو کرنے سے نماز باطل ہوجاتی ہے،چاہے وہ بات معمولی سی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۔نماز کے دوران اگر نمازی اپنے پورے بدن کے ساتھ قبلہ کی جانب سے کسی دوسری طرف مڑ جائے تو نماز باطل ہوجاتی ہے۔

۳۔اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے یا وضوء و غسل کا کوئی بھی سبب پیدا ہو جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۴۔ بلا ضرورت، مسلسل اور بکثرت حرکت کرنے سے بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

۵۔ ہنسنے سے بھی نماز باطل ہو جاتی ہے، وہ چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔اگر جان بوجھ کر کسی نے نماز میں رکوع، سجدہ، قیام یا قعدہ کا اضافہ کر دیا، تو اس سے بھی نماز باطل ہو جاتی ہے۔

۷۔ جان بوجھ کر (سجدہ و رکوع وغیرہ میں) امام سے پہل کرنے سے بھی نماز باطل و فاسد ہو جاتی ہے۔



سجدۂ سہو کے مسائل واحکام

ا۔نماز میں اضافہ کرنا:

اگر کوئی شخص بھول کر نماز میں رکوع، سجود، قیام یا قعدہ کا اضافہ کر بیٹھے، تو وہ اس نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرے، پھر سہو کے دو سجدے کرے، اور پھر دوبارہ سلام پھیر دے۔

اسکی مثال:

اگر ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا، اور بھول کر پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا، پھر یاد آیا یا کسی نے یاد دلایا، تو وہ اَللّٰهُ اَکْبَر کہے بغیر بیٹھ جائے اور تشہّدِ اُخیر (بمع درود شریف اور تعوّذ و دعاء) سے فارغ ہو کر سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔ اسی طرح اگر اسے سلام پھیرنے کے بعد پتہ چلے کہ اس نے بھول کر نماز میں اضافہ کر دیا ہے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔

۲۔قبل از وقت سلام پھیر لینا:

اگر آپ نے نماز سے پہلے ہی سلام پھیر لیا۔ پھر جلد بعد ہی یاد آیا یا کسی نے یاد دلایا، تو جتنی نماز پڑھ لی ہے، اس سے آگے والی بقیہ نماز مکمل کریں اور سلام پھریں اور پھر سہو کے دو سجدے کریں اور پھر سلام پھریں۔

اسکی مثال:

اگر کوئی شخص نماز ظہر پڑھ رہا تھا، مگر اس نے بھول کر تیسری رکعت کے بعد سلام پھیر لی، پھر اسے یاد آ گیا یا کسی نے یاد دلا دیا، تو وہ چوتھی رکعت پڑھے اور سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور دوبارہ سلام پھیر لے۔

☆ اگر کسی کو بہت دیر کے بعد جا کر یاد آیا کہ میں نے تو بھول کر تین ہی رکعتیں پڑھی تھیں، تو پھر وہ اس نماز کو نئے سرے سے مکمل ہی ادا کرے۔

۳۔ واجباتِ نماز میں سے کچھ چھوڑنا:

اگر کسی سے بھول کر نماز کے واجبات مثلاً دو تشہّد والی نماز کا تشہُدِ اول چھوٹ گیا، تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے صرف سہو کے دو سجدے کر لے اس پر اور کچھ نہیں ہے۔ اگر اسکی جگہ سے آگے بڑھنے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو اسی وقت اس واجب کو ادا کر لیں اور اگر اسکے مقام سے آگے نکل گئے، مگر اس سے آگے والے مقام و عمل تک پہنچنے سے پہلے ہی یاد آ گیا، تو وہیں سے واپس ہو جائیں اور اس واجب کو ادا کر لیں۔ اس شکل میں بھی اس شخص پر کوئی سجدۂ سہو وغیرہ نہیں ہے۔

مثال:

دو رکعتوں کے بعد والا تشہُّد بھول گیا اور تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہو گئے تو اب واپس نہ بیٹھیں۔ البتہ سلام پھرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لیں۔ یا تشہُّد کیلئے بیٹھے مگر تشہُّد پڑھنا بھول گئے اور اٹھنے لگے مگر اٹھ جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو فوراً تشہُّد پڑھ لیں اور اس پر کوئی سجدۂ سہو نہیں۔ ایسے ہی تشہُّد پڑھنا بھول گئے اور اگلی رکعت کیلئے اٹھنا شروع کیا مگر پورے طور پر کھڑے ہو جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو واپس بیٹھ جائیں اور تشہُّد پڑھ کر نماز پوری کریں۔ تاہم ایسے شخص کیلئے اہلِ علم نے ذکر کیا ہے کہ وہ سہو کے دو سجدے کر لے کیونکہ اس نے نماز میں یہ تھوڑا سا اٹھ جانے کا اضافہ کیا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

۴۔ تعدادِ رکعات میں شک:

اگر کسی کو شک ہو جائے کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور دونوں میں سے کوئی بھی عدد راجح شکل

اختیار نہ کر سکے، تو وہ یقین پر بنیاد رکھے اور یقین والا عدد کم رکعتوں والا ہے۔ اور نماز پوری کرنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے سجدۂ سہو کرلے اور پھر سلام پھیر لے۔

مثال:

اگر کوئی ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری اور دونوں میں سے کوئی بھی راجح شکل میں نہ ہو تو وہ دوسری سمجھے اور نماز مکمل کرلے اور سلام پھیرنے پہلے سہو کے دو سجدے کرلے۔

۵۔ ترجیح کی شکل میں:

اگر کسی کی نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور ان دونوں میں سے ایک جانب اس کے نزدیک راجح بھی ہو، تو وہ راجح جانب پر بنیاد رکھے۔ وہ کم تعداد والی ہو زیادہ والی، اور اس صورت میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرلے اور سلام پھیر لے۔

مثال:

ایک شخص نمازِ ظہر ادا کر رہا تھا۔ اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری؟ اور اسے اس رکعت کا تیسری ہونا راجح لگا، تو وہ اسے تیسری سمجھتے ہوئے نماز کو مکمل کرلے اور سلام پھیر لے۔ پھر سہو کے دو سجدے کرلے اور سلام پھیر لے۔

☆ اگر کسی کو سلام پھیر لینے کے بعد شک ہو جائے تو وہ اسکی پراوہ نہ کرے، اِلّا یہ کہ اسے یقین ہو جائے۔

☆ اگر کوئی شخص شکوک طبع یا کثیر الشک ہو تو وہ بھی شک کی پرواہ نہ کرے، کیونکہ یہ وسواس میں سے ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

وَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ۔



مریض کی طہارت ونماز کے مسائل

طہارت کا طریقہ:

۱۔مریض یا بیمار کیلئے واجب ہے کہ وہ بھی پانی سے طہارت حاصل کرے۔حدثِ اصغر کی صورت میں وضوء کرے اور حدثِ اکبر کی شکل میں غسل کرے۔

۲۔اگر وہ پانی سے طہارت حاصل کرنے سے معذور ہو یا مرض کے بڑھ جانے یا شفاء کے مؤخّر ہو جانے کا خطرہ ہو تو وہ تیمّم کرلے۔

کیفیّتِ تیمّم:

۳۔وہ پاک زمین پر دونوں ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ مارے،اوران کے ساتھ اپنے پورے چہرے کو مَل لے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مَل لے۔

۴۔اگر وہ خود طہارت نہ کرسکتا ہو،تو اسے کوئی دوسرا شخص وضوء یا تیمّم کروادے۔

۵۔اگر بعض اعضاءِ طہارت زخمی ہوں تو انھیں پانی سے دھوئے۔لیکن اگر پانی سے دھونا نقصان دہ ہو تو ان پر مسح کرلے۔اپنا ہاتھ گیلا کرلے اور انکے اوپر سے گزاردے،اور اگر مسح کرنا بھی نقصان دہ ہو تو وہ انکا تیمّم کرلے۔

پٹی،جبس یا ڈامر پر مسح:

۶۔اگر کسی کے اعضاءِ طہارت میں سے کوئی عضو ٹوٹا ہوا ہو اور اس پر پٹی یا جبس وڈامر لگا ہوا ہو،تو اس عضو پر پانی سے مسح کرلے۔البتہ وہ تیمّم نہ کرے کیونکہ مسح کرنا،دھونے کے قائم مقام ہے۔

۷۔دیوار یا کسی ایسی چیز پر بھی تیمّم جائز ہے جو پاک ہو اور اس پر گردوغبار بھی ہو۔اور دیوار پر پینٹ (روغن) کیا گیا ہو تو اس پر تیمّم نہ کرے۔ہاں اگر روغن کے اوپر بھی گردوغبار موجود ہو تو اس پر تیمّم کرسکتا ہے۔

۸۔اگر کوئی شخص زمین،دیوار یا غبار والی کسی بھی دوسری چیز پر تیمّم نہ کرسکتا ہو،تو پھر اسمیں بھی کوئی حرج نہیں کہ

کسی برتن یا رومال میں مٹی ڈال کر اسکے آگے رکھ دیں جس سے وہ تیمّم کر سکے۔

ایک تیمّم سے کئی نمازیں:

۹۔اگراس نے تیمّم کیا اورایک نماز پڑھ لی جسکے لئے اس نے تیمّم کیا تھا۔اوراگلی نماز کا وقت آنے تک اس کی طہارت (تیمّم) ابھی باقی ہے (وضوءنہیں ٹوٹا) تو وہ اسی پہلے تیمّم کے ساتھ اگلی نماز بھی پڑھ سکتا ہے۔دوسری نماز کیلئے تیمّم کا اعادہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ تو تا حال طہارت کی حالت میں ہے،اوراسے باطل کرنے والا کوئی سبب رونما نہیں ہوا۔

جسمانی طہارت:

۱۰۔بیمار پر بھی واجب ہے کہ وہ اپنے جسم کو تمام نجاستوں اور پلیدیوں سے پاک کرے اوراگر کوئی بیمار ایسا کرنے سے معذور رہے،تو وہ اُسی حالت میں ہی نماز پڑھ لے۔اسکی نماز صحیح ہے،اورعذر زائل ہو جانے کے بعد اسے اس نماز کو دھرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کپڑوں کی طہارت:

۱۱۔بیمار کیلئے یہ بھی واجب ہے کہ وہ پاک صاف کپڑوں میں نماز ادا کرے۔اگر اسکے کپڑوں کو کوئی نجاست یا غلاظت لگ جائے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ انہیں دھوئے یا کپڑے بدلے اوراگر اسکے لئے یہ سب ممکن ہی نہ ہو تو پھر وہ اسی حالت میں ہی نماز ادا کر لے۔اسکی نماز صحیح ہے اوراس پر اعادہ کرنا بھی لازم نہیں ہے۔

جائے نماز کی طہارت:

۱۲۔بیمار پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ کسی پاک جگہ یا چیز پر نماز ادا کرے۔اگر وہ جگہ یا چیز نجس و ناپاک ہو جائے تو اسے دھو کر پاک کر لے یا پھر کسی دوسری چیز کے ساتھ اسے بدل لے یا پھر اسکے اوپر کوئی پاک چیز (قالین، دری کپڑا وغیرہ) بچھالے۔اگر ایسی کوئی صورت ممکن نہ ہو،تو پھر اسی جگہ نماز پڑھ لے۔اسکی نماز صحیح ہے اوراسے اسکے اعادے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔

اوقاتِ نماز کی پابندی:

۱۳۔کسی بیمار کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ طہارت کے معاملہ میں معذور ہونے کی شکل میں نماز کو اسکے وقت سے مؤخر کردے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ بقدرِ امکان طہارت اختیار کرے اور نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے، چاہے اسکے بدن، کپڑے اور جگہ پر کوئی نجاست وغلاظت ہی کیوں نہ لگی ہو، کیونکہ وہ اسے صاف کرنے سے معذور ہے۔

مریض کی نماز کا طریقہ:

ا۔مریض وبیمار کے لئے واجب ہے کہ وہ کھڑے ہوکر ہی نماز ادا کرے، اگرچہ تھوڑا سا جُھک کر ہی کیوں نہ کھڑا ہو۔اور اگر کسی چیز کا آسرا لے کر کھڑے ہونے کی ضرورت محسوس کرتا ہوتو دیوار یا کسی عصا وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بھی کھڑا ہوسکتا ہے۔

بیٹھ کر نماز:

اگر کوئی کھڑے ہونے کی استطاعت ہی نہ رکھتا ہو، تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔اور افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع کے اوقات میں وہ چار زانو ہوکر یا آلتی پالتی (چوکڑی) مار کر بیٹھے۔

لیٹ کر نماز:

اگر بیٹھ کر بھی نماز ادا نہ کرسکتا ہوتو کسی ایک پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھ لے، اور دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔اگر قبلہ رُو ہونے کی استطاعت نہ ہوتو جدھر بھی رخ ہو اُدھر ہی نماز پڑھ لے۔اسکی نماز صحیح ہے اور اسے اسکے اعادہ کرنے یا دہرانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔اگر کسی ایک پہلو پر قبلہ رو لیٹ کر، نماز پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو، تو کمر کے بل چت لیٹ جائے اور پاؤں قبلہ کی طرف کرلے، اور افضل یہ ہے کہ سر کو (سرہانے وغیرہ سے) ذرا اونچا رکھے، تا کہ اسکا منہ قبلہ کی طرف ہوجائے۔اور اگر یہ بھی نہ کرسکتا ہو کہ اسکے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں تو پھر جس طرح بھی ممکن ہو، نماز پڑھ لے۔(اسکی نماز صحیح ہے) اور اس پر اعادہ بھی ضروری نہیں۔

اشارے سے نماز:

۵۔ بیمار کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نماز میں رکوع وسجود کرے، اور اگر اسمیں اسکی استطاعت نہ ہوتو رکوع وسجود کیلئے سر سے اشارہ کرے، اور سجدے کیلئے رکوع کی نسبت سر کو ذرا زیادہ جھکائے، اگر سجدہ تو نہ کرسکے مگر رکوع کرسکتا ہوتو وہ رکوع کے موقع پر رکوع کرے اور سجدوں کیلئے اشارہ کرلے، اور اگر سجدہ کرسکتا ہو مگر رکوع نہ کر سکے تو وہ سجدوں کے وقت تو سجدے ہی کرے، البتہ رکوع کے وقت اشارہ کرلے۔

۶۔ اگر کوئی بیمار رکوع اور سجود کیلئے سر سے بھی اشارہ نہ کرسکے تو وہ صرف اپنی آنکھوں سے اشارہ کرے۔ رکوع کیلئے آنکھوں کو ذرا سا بند کرے اور سجدوں کیلئے اسکی نسبت زیادہ دیر کیلئے بند کرے۔ البتہ بعض بیمار لوگ جو انگلی سے اشارہ کرتے ہیں، وہ صحیح نہیں ہے، اور نہ ہی مجھے کتاب وسنّت اور اہلِ علم کے اقوال میں سے اس انگلی کے ساتھ اشارے کی کوئی اصل ملی ہے۔

جو اشارہ بھی نہ کرسکے؟

۷۔ اگر کوئی بیمار سر یا آنکھ سے اشارہ بھی نہ کرسکتا ہو تو پھر وہ اپنے دل کی نیت کے ساتھ ہی نماز ادا کرلے، وہ اس طرح کہ تکبیرِ تحریمہ کہے۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قراءت کرے۔ رکوع، سجدوں، قیام اور قعدہ کی دل سے نیت کرے۔ کیونکہ ہر شخص کیلئے وہی ہے جسکی اس نے نیت کی۔

دو نمازوں کو جمع کرنا:

۸۔ بیمار کیلئے واجب ہے کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے۔ اور نماز کے تمام واجبات میں سے جو بھی ممکن ہوں، انھیں اصل انداز سے ادا کرے۔ اور اگر اسکے لئے تمام نمازوں کو انکے اوقات پر ادا کرنا مشکل ہو، تو اسکے لئے جائز ہے کہ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع کرکے اکٹھی کرلیا کرے، چاہے تو جمع تقدیم کرکے نمازِ ظہر کے ساتھ ہی نمازِ عصر اور نمازِ مغرب کے ساتھ ہی نمازِ عشاء پڑھ لے، یا جمع تاخیر کرکے ظہر کو نمازِ عصر کے وقت تک مؤخر کرکے اور نمازِ مغرب کو نمازِ عشاء تک مؤخر کرکے پڑھ لے۔ جمع تقدیم یا جمع تاخیر میں سے جو اسکے لئے آسان ہو، اُسی کو اپنا لے۔ البتہ نمازِ فجر نہ اس سے پہلی نماز کے ساتھ جمع کرکے پڑھی جاسکتی ہے نہ بعد والی کے ساتھ۔

نمازیں قصر کرنا:

۹۔اگر بیمار شخص دوسرے ملک میں علاج معالجہ کیلئے گیا ہوا ہو،تو وہ چار رکعتوں والی نمازوں کوقصر کر کے (دوگانہ) پڑھ لیا کرے۔نمازِ ظہر وعصر اور نمازِ عشاء کی دو دو فرض رکعتیں پڑھ لیا کرے۔اور اسکے کئے یہ قصر کی سہولت تب تک ہے، جب تک بھی وہ دوسرے ملک میں زیرِ علاج رہے۔اِسکے لئے تھوڑی مدت لگے یا طویل عرصہ،وہ ہر صورت میں قصر کرسکتا ہے۔وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ

كَتَبَهٗ اَلْفَقِيْرُ اِلیٰ اللّٰهِ

(فضیلۃ الشیخ العلاّمہ) محمد بن صالح العثیمین رحمہٗ اللہ



تراجم وتصانیف محمد منیر قمر

نام کتاب	شائع کردہ	تاریخ طباعت
1 آئینہ نبوت (سیرت النبی ﷺ ایک اچھوتے انداز میں)	بزم الہلال، جامعہ سلفیہ فیصل آباد	1396ھ 1976ء
2 رمضان المبارک۔	بزم الہلال، طبع اول	1396ھ 1976ء
(روحانی تربیت کا مہینہ)	مکتبہ کتاب وسنت، طبع دوم	1422ھ 2001ء
3 کشف الشبہات (توحید)	الحاج علی محمد سعید الباقرین، شارجہ	1400ھ 1981ء
4 مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	الحاج عامر محمد سعید الباقرین، شارجہ	1401ھ 1981ء
5 مناسک الحج والعمرہ	الحاج عامر محمد سعید الباقرین، شارجہ	1981ء
6 درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت	شیخ محمد صالح کندی، شارجہ	1981ء
7 خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	صدیقی ٹرسٹ۔ کراچی	
8 خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (انگلش)	مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ ابرڈین یونیورسٹی	1401ھ 1981ء
9 انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	صدیقی ٹرسٹ۔ کراچی	1401ھ 1981ء
10 دعوت الیٰ اللہ اور داعی کے اوصاف	ادارة الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1402ھ 1982ء
11 وجوبِ عمل بالسنہ اور کفر منکر	الاِدارة الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1401ھ 1982ء
12 تین اہم اصولِ دین اور شروط الصلوٰۃ	الاِدارة الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1403ھ 1983ء
13 تین اہم اصولِ دین	دارالافتاء۔ الریاض طبع اول	1985ء
۲۰۰۰ء تک (چھ ایڈیشن)	المکتب التعاونی بالبدیعہ وغیرہ	1413ھ
14 قبولیت عمل کی شرائط (طبع اوّل)	روبی جیولرز۔ دبئی	1411ھ 1991ء
(طبع دوم)	المہتاب انٹر پرائزز۔ قطر	1412ھ 1992ء
(طبع سوم)	مکتبہ کتاب وسنّت ریحان چیمہ سیالکوٹ	1421ھ 2001ء

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
15 مسنون ذکر الٰہی (مفصل) طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1981ء
طبع دوم	,, ,,	1994ء
طبع سوم	,, ,,	2001ء
16 سیرت امام الانبیاء (طبع اول)	مکتبہ ابن تیمیہ۔قطر	1992ء
17 شراب اور دیگر منشیات (طبع اول)	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1993ء
18 سوئے حرم (حج وعمرہ) ..طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1989ء
طبع دوم	,, ,,	1995ء
19 فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)..طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1990ء
20 فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	مکتبہ کتاب و سنّت ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1414ھ 1999ء
21 فقہ الصلوٰۃ (جلد سوم) زیر کتابت	نورِ اسلام اکیڈمی۔لاہور	
22 فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم)	زیر ترتیب	
23 رمضان المبارک واحکام روزہ	زیر کتابت	1421ھ 2000ء
24 احکام زکوٰۃ وصدقات	,,	
25 جہاد اسلامی کی حقیقت	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
26 سود ورشوت	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
27 زناکاری وفحاشی	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
28 چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال	,,	تیار برائے طباعت
29 مقالاتِ قمر	,,	تیار برائے طباعت
30 گلدستہ نصیحت سے پچاس پھول۔	,,	1421ھ 2000ء
31 پچاس سوال وفتاویٰ احکام حیض کے بارے	,,	تیار برائے طباعت
32 محرمات (حرام امور)	,,	تیار برائے طباعت
33 ممنوعات (ناجائز امور)	,,	تیار برائے طباعت

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
34 لوطت واغلام بازی	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
35 انسداد زنا ولواطت کیلئے اسلام کی تدابیر	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
36 سورۃ فاتحہ فضیلت ومقتدی کے لئے حکم	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	تیار برائے طباعت
37 آمین۔ معنی ومفہوم، مقتدی کے لئے حکم	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
38 رفع الیدین، جانبین کے دلائل کا جائزہ	”	تیار برائے طباعت
39 درود شریف۔ فضائل واحکام	نورِ اسلام اکیڈمی۔ لاہور	1422ھ 2001ء
40 ظہور امام مہدی، (طبع اول)	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1420ھ 2000ء
41 مسائل قربانی وعیدین		تیار برائے طباعت
42 الامام العلّامہ ابن باز	زیر کتابت	
43 الامام المحدّث الالبانی	زیر کتابت	
44 نماز پنجگانہ کی رکعتیں مع وِتر و تہجّد	علی فؤاد پبلشرز لاہور، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1421ھ 2000ء
45 فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2000ھ 1421ء
46 اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	” ”	1422ھ 2001ء
47 جمعہ مبارک۔ فضائل ومسائل	مسودہ تیار برائے طباعت	
48 نماز باجماعت کا حکم	مسودہ تیار برائے طباعت	
49 مباحات ومکروہات ومفسداتِ نماز	مسودہ تیار برائے طباعت	
50 تفسیر سورۃ الحجرات	مسودہ تیار برائے طباعت	
51 تمباکو نوشی	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	
52 دخولِ جنّت کے تیس اسباب	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
53 انسانی جان کی قدر وقیمت اور فلسفہ جہاد	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
54 مسائل واحکام طہارت (مفصّل)	مسودہ تیار برائے طباعت	

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
55 قبروں پر مساجد یا مساجد میں قبریں اور مقاماتِ نماز	مسودہ تیار برائے طباعت	
56 مسائل واحکام مساجد	مسودہ تیار، برائے طباعت	
57 نماز کیلئے مردوزن کا لباس	مسودہ تیار، برائے طباعت	
58 وجوبِ نقاب (چہرہ کا پردہ)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
59 اوقاتِ نماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
60 مسائل واحکامِ آذان و اقامت	مسودہ تیار، برائے طباعت	
61 مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل ووضوء	مسودہ تیار، برائے طباعت	
62 ننگے سر نماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
63 نماز میں عدمِ پابندی اور تارکِ نماز کا حکم	مسودہ تیار، برائے طباعت	
64 غیر مسلموں سے تعلقات اور انکے جھوٹے کھانے پانی کا حکم۔	مسودہ تیار، برائے طباعت	
65 آدابِ دعا (مقامات،اوقات وغیرہ)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
66 حج مسنون (شارجہ ٹیلیویژن سے نشر کردہ پروگرام)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
67 مسائل واحکام لباس وپردہ	مسودہ تیار، برائے طباعت	
68 زیارتِ مدینہ منوّرہ (آداب واحکام)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
69 مختصر مسائل واحکامِ طہارت ونماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
70 عیدِ میلاد النّبی ﷺ صحیح تاریخ ولادت مصطفیٰ، جشنِ میلاد وفات پر	مسودہ تیار، برائے طباعت	
71 رکوع میں آکر ملنے والے کی رکعت	مسودہ تیار، برائے طباعت	
72 خطباتِ مسجدِ نبوی ﷺ	,, ,,	
73 خطباتِ مسجدِ حرام	,, ,,	